[As INTRODUCED IN THE NATIONAL ASSEMBLY]

A

Bill

further to amend Zainab Alert, Response and Recovery Act, 2020

WHEREAS it is expedient further to amend Zainab Alert, Response and Recovery Act, 2020 for the purposes hereinafter appearing;

It is hereby enacted as follows:-

1. **Short title and commencement.** - (1) This Act may be called Zainab Alert, Response and Recovery (Amendment) Bill, 2021.

(2) It shall come into force at once.

2. **Substitution of section 9, Act XV of 2020.-** In the Zainab Alert, Response and Recovery Act, 2020, hereinafter referred to as the said Act, for section 9, the following shall be substituted:-

"**9. Punishment under this Act.**- Any police officer who does not comply with the provisions of section 8 of this Act in case of missing or abducted child or any other public officer who willfully or negligently delays or hinders in providing or processing the information in accordance with provisions under this Act, shall be punished, according to the negligence committed by that officer and nature of crime, with imprisonment of either description but not less than one year and a fine not less than Rupees fifty thousand only."

3. **Substitution of section 15, Act, XV of 2020.-** In the said Act, for section 15, the following shall be substituted, namely:-

" **15. Completion of trial.-** Notwithstanding anything contained in any other law for the time being in force, the trial of offences against children under the age of 18, including but not limited to, section 201, section 292-A, section 292-B, section 302, section 328A, section 361, section 362, section 364, section 364-A, section 365, section 366-A, Section 369, section 369-A section 372, section 373, section 375, Section 376, section 377, section 377-A of the Pakistan penal code and abetting thereof, shall be tried by the judges concerned and all such trials shall be concluded within a period of three months.

Provided that in case of death of the victim in result of rape or other cruelty, punishment not less than death penalty shall be given to the accused."

STATEMENT OF OBJECTS AND REASONS

Zainab Alert Response and Recovery Bill was passed by parliament. This act is different in nature that it was brought in parliament with the high aims to curb and control the child abuse incidents. Section 9 of this Act is about punishment to police officers who do not comply the provisions of said Act. Punishment provided in the Act is not proper and it is proposed that punishment should be provided according to the nature of crime committed by the police officer and effect of his negligence upon victim life.

2. Unfortunately by not inserting section relating to death sentence in the section 15, the purpose of Act will not be achieved and despite alerting whole system for the alerts, responses, recoveries, investigations, trials and rehabilitation to prevent and curb criminal activities against the children, accused will be released on the basis that there is not strict punishment provided in the recently passed Act.

3. In above amendment, three section 201,302 and 376 are proposed to be inserted and abettors are also included and new proviso be added that in case of death of the victim in result of rape or other cruelty, punishment not less than death penalty shall be given to the accused.

Sd/-

MAULANA ABDUL AKBAR CHITRALI,
Member, National Assembly

[قومی اسمبلی میں پیش کردہ صورت میں]

زینب الرٹ، جوابی ردِ عمل اور بازیابی ایکٹ، ۲۰۲۰ء میں مزید ترمیم کرنے کا

بل

چونکہ یہ قرین مصلحت ہے کہ بعد ازاں ظاہر ہونے والے مقاصد کے لئے زینب الرٹ، جوابی رد عمل اور بازیابی ایکٹ، ۲۰۲۰ء میں مزید ترمیم کی جائے؛

بذریعہ ہذا حسب ذیل قانون وضع کیا جاتا ہے:۔

۱۔ **مختصر عنوان اور آغاز نفاذ۔** (۱) ایکٹ ہذا زینب الرٹ، جوابی رد عمل اور بازیابی (ترمیمی) ایکٹ، ۲۰۲۱ء کے نام سے موسوم ہوگا۔

(۲) یہ فی الفور نافذ العمل ہوگا۔

۲۔ **زینب الرٹ، جوابی رد عمل اور بازیابی (ترمیمی) ایکٹ، ۲۰۲۰ء کی دفعہ ۹ کی تبدیلی ۔۔** کوئی پولیس افسر جو گمشدہ یا اغوا شدہ بچہ کے کیس میں ایکٹ ہذا کی دفعہ ۸ کی تصریحات کی تعمیل نہیں کرتا یا کوئی دیگر سرکاری افسر جو ایکٹ ہذا کے تحت تصریحات کے مطابق جان بوجھ کر غفلت سے معلومات فراہم کرنے میں تاخیر کا مرتکب ہوتا ہے تو اس افسر کو جرم کی نوعیت کے مطابق غفلت کا مرتکب ہونے پر سزائے قید ہوگی جو ایک سال سے کم نہ ہوگی اور جرمانہ بھی ہوگا جو ۵۰،۰۰۰ روپے سے کم نہ ہوگا۔

۳۔ **زینب الرٹ، جوابی رد عمل اور بازیابی (ترمیمی) ایکٹ، ۲۰۲۰ء کی دفعہ (۱۵) کی تبدیلی۔** مذکورہ ایکٹ میں، دفعہ ۱۵ کو حسب ذیل سے تبدیل کیا جائے گا، یعنی:۔

(i) **دفعہ ۱۵: سماعت کی تکمیل:**

”بجز اس امر کے کہ کوئی چیز دیگر نافذ العمل قانون سے متصادم ہو، بجز اس امر کے کوئی دیگر نافذ العمل قانون سے متصادم ہو اٹھارہ سال سے کم عمر بچوں شامل ہے لیکن محدود نہیں، کے خلاف جرائم کی سماعت مجموعہ تعزیرات پاکستان کی دفعہ ۲۰۱، دفعہ ۲۹۲، الف، دفعہ ۲۹۲۔ب، دفعہ ۳۰۲، دفعہ ۳۲۸۔ الف، دفعہ ۳۶۱، دفعہ ۳۶۲، دفعہ ۳۶۳، دفعہ ۳۶۴۔ الف، دفعہ ۳۶۵، دفعہ ۳۶۶۔ الف، دفعہ ۳۶۹، دفعہ ۳۶۹۔ الف، دفعہ ۳۷۲، دفعہ ۳۷۳، دفعہ ۳۷۵، دفعہ ۳۷۶، دفعہ ۳۷۷، دفعہ ۳۷۷۔ الف اور اعانت کرنا، متعلقہ ججوں کی جانب سے سماعت کی جائے گی اور مذکورہ تمام سماعتیں تین ماہ کے عرصہ میں مکمل کی جائیں گی۔

بشرطیکہ زنا بالجبر یا دیگر ظلم کے نتیجے میں متاثرہ کی وفات کی صورت میں، ملزم کو سزائے موت سے کم سزا نہیں دی جائے گی۔“

بیان اغراض و وجوہ

زینب الرٹ، جوابی ردعمل اور بازیابی بل پارلیمنٹ نے منظور کیا۔ یہ ایکٹ فطرت سے مختلف ہے اور اسے بچوں سے بدفعلی کے واقعات پر قابو پانے اور ان افعال کو ختم کرنے کے اعلیٰ مقاصد کے ساتھ پارلیمنٹ میں لایا گیا تھا۔

اس ایکٹ کے حصہ دوم میں دفعہ ۹ ان افراد کو سزا دینے سے متعلق ہے جو کہ مذکورہ ایکٹ کی تصریحات کی تعمیل نہیں کرتے۔ اس ایکٹ میں وضع کردہ سزا مناسب نہیں ہے اور یہ تجویز کی جاتی ہے کہ سزا پولیس آفیسر کی جانب سے ارتکاب کردہ جرم کی نوعیت کے مطابق ہونی چاہیئے اور اس کی غفلت کے اثرات متاثرہ بچوں پر مرتب ہوتے ہیں۔

بدقسمتی سے شق ۱۵ میں سزائے موت سے متعلق دفعہ شامل نہ کرنے سے، اس ایکٹ کا مقصد حاصل نہیں کیا سکتا نیز بچوں کے خلاف مجرمانہ سرگرمیوں کو روکنے اور انہیں ختم کرنے کے لئے انتباہ، جوابی ردعمل، بازیابیاں، تحقیقات، عدالتی سماعت اور بحالی کے لئے پورے نظام کو متحرک کرنے کے باوجود، ملزم کو اس بنیاد پر رہا کر دیا جائے گا کہ حالیہ منظور شدہ ایکٹ میں سخت سزا تجویز نہیں کی گئی ہے۔

مذکورہ بالا ترمیم میں تین دفعات ۲۰۱، ۳۰۲ر اور ۳۷۶ شامل کرنے کی تجویز ہے اور جرم میں معاونت کرنے والوں کو بھی شامل کیا جائے گا اور نئی تصریح شامل کی جائے گی کہ زنابالجبر یا دیگر ظلم و بربریت کے نتیجہ میں متاثرہ بچہ کی موت کی صورت میں، سزائے موت سے کم سزا ملزم کو نہیں دی جائے گی۔

دستخط/۔

مولانا عبدالاکبر چترالی

رکن، قومی اسمبلی۔